## سوال

(42) سخت بیماری کی وجہ سے چھوڑے روزوں کی قضا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زینب سخت بیماری میں مبتلا ہوکرچند دنوں کی نماز روزہ حالت بے ہوشی اوربعض دن بعیر بے ہوشی کے چھوڑ دی تھی اوراسی حالت میں انتقال کرگئی اب شرعاان نمازوں کے متعلق کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زینب نے اگررمضان کے روزے بیماری کے سبب نہیں رکھے اوررمضان کے بعد بھی برابربیماررہی اوراتندرست نہیں ہوئی یہاں تک کہ انتقال کرگئی توان چھوٹے ہوئے فرض روزوں کی قضاکی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ اس حالت میں زینب پرروزے فرض ہی نہیں ہوئے ارشاد: فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهرَ فَليَصُمهُ(سورة البقرہ:185)

اگرایک دن رات سے زیادہ بے ہوش رہی توان فوت شدہ روزوں کی قضا عن ابن عمرأنہ قال فی الذی یغمی علیہ یوما ولیلة : یقضی(کتاب الاثارللامام محمد)اوراگرایک دن اورایک رات سے کم بے ہوش رہی توقضا کرنی ہوگی اورقضاکی صورت یہ ہے کہ فوت شدہ نماز کے عوض آدھا صاع گیہوں یاچاول یاایک صاع جوصدقہ کردیا جائے اوریہی صورت ان نمازوں کی قضاکی بھی جوبحالت ہوش فوت ہوگئی ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔کتاب الصیام

### صفحہ نمبر 140